گنگا

حفیظؔ جالندھری

پیدائش: ۱۴؍جنوری ۱۹۰۰ء　　وفات: ۲۱؍دسمبر ۱۹۸۲ء

ابوالاثر حفیظؔ جالندھری، جالندھر (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ وہ بچپن ہی سے شعر کہنے لگے تھے۔ ان کی سب سے مشہور نظم 'شاہ نامۂ اسلام' ہے۔ اس میں اسلامی تاریخ کو بہت تفصیل سے منظوم کیا گیا ہے۔ حفیظؔ جالندھری نے مختلف موضوعات پر نظمیں اور گیت بھی لکھے ہیں۔ ان کی شاعری کے مجموعے 'نغمہ زار' اور 'سوز و ساز' مشہور ہیں۔ ان کا انتقال لاہور میں ہوا۔

دریائے گنگا کی تعریف میں لکھی گئی یہ نظم بہت مقبول ہے جس میں اس دریا سے ہندوستانیوں کی عقیدت اور محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔ نہایت سادہ زبان میں کہی گئی اس نظم میں روانی بہت ہے۔

اے شاندار گنگا
اے پُر بہار گنگا
گنگوتری سے نکلی کیسی اُچھل اُچھل کر
اور پربتوں سے اُتری پہلو بدل بدل کر
پتّھر بہائے تو نے جو راستے میں آئے
کودی بلندیوں سے ، جلوے عَجَب دِکھائے
اِک راہ میں بنائے سَو آبشار گنگا
اے شاندار گنگا
اے پُر بہار گنگا
جنگل پہاڑ چھوڑے ، میداں بسائے تو نے
اب اور ہی طرح کے نقشے جمائے تو نے
گنگا بہائی ایسی ، کھیتوں کو بھر دیا ہے
پودوں کو جان دی ہے ، پھُولوں کو زر دیا ہے
سیراب کردیا ہے ہر لالہ زار ، گنگا
اے شاندار گنگا
اے پُر بہار گنگا

راتوں کو چاند تارے لہروں میں جھؤمتے ہیں
پھؤلوں بھرے کنارے پیروں کو چؤمتے ہیں
سؤرج بکھیرتا ہے کِرنوں کے ہار تجھ پر
اور کرتی ہیں ہوائیں نقش و نِگار تجھ پر
سب ہیں نثار تجھ پر ، سب ہیں نثار ، گنگا
اے شاندار گنگا
اے پُر بہار گنگا

- **گنگوتری** – ہمالیہ کا وہ مقام جہاں سے گنگا نکلتی ہے۔
- **پربت** – پہاڑ
- **پہلو بدلنا** – مراد دریا کا لہرا کر بہنا
- **نقشے جمائے تو نے** – مراد یہ کہ گنگا جہاں جہاں سے بہتی آئی، ان علاقوں کو سرسبز و شاداب کر دیا۔
- **گنگا بہانا** – سخاوت کرنا، بہت زیادہ دے دینا، فائدہ پہنچانا
- **پھولوں کو زر دیا ہے** – مراد پھولوں کو طرح طرح کے رنگ روپ سے سجایا ہے۔
- **سیراب کرنا** – پانی سے بھر دینا
- **لالہ زار** – چمن، باغ
- **نقش و نگار کرنا** – مراد ہوا کے چلنے سے پانی میں لہروں کا بننا
- **نثار ہونا** – قربان ہونا

مشق

❋ نظم کی مدد سے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ اور پربتوں سے اُتری .... بدل بدل کر
۲۔ اک راہ میں بنائے سو .... گنگا
۳۔ پودوں کو جان دی ہے پھولوں کو .... دیا ہے
۴۔ راتوں کو چاند تارے .... میں جھومتے ہیں
۵۔ سب ہیں .... تجھ پر سب ہیں نثار، گنگا

❋ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ گنگا کہاں سے نکلتی ہے؟
۲۔ گنگا پربتوں سے کیسے اُترتی ہے؟
۳۔ گنگا کے راستے میں آنے پر پتھروں کا کیا انجام ہوتا ہے؟
۴۔ آبشار کیسے بنتے ہیں؟
۵۔ ”پودوں کو جان دی ہے“ سے کیا مراد ہے؟
۶۔ کرنوں کے ہار کون بکھیرتا ہے؟

❋ درج ذیل شعر کی تشریح کیجیے۔

جنگل پہاڑ چھوڑے ، میداں بسائے تو نے
اب اور ہی طرح کے نقشے جمائے تو نے

سرگرمی:

۱۔ اس نظم کو جماعت میں اجتماعی طور پر پڑھیے۔
۲۔ علامہ اقبال کی نظم ’ہمالہ‘ تلاش کرکے پڑھیے۔

3S8M8C

❋ دریا جہاں سے نکلتا ہے، اس جگہ کو ’منبع‘ کہتے ہیں۔ میدانی علاقے میں دریا جب کسی دوسرے دریا سے ملتا ہے تو اس مقام کو ’سنگم‘ کہا جاتا ہے اور دریا جہاں سمندر سے ملتا ہے، وہ مقام ’دہانہ‘ کہلاتا ہے۔